

عید الفطر کی سنتیں

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ہم میں سے کسی کے پاس چادر نہ ہو اور اس وجہ سے وہ عید گاہ نہ جا سکے تو کیا کوئی حرج ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس کی سہیلی اپنی چادر کا ایک حصہ اسے اوڑھادے اور وہ خیر اور مسلمانوں کی دعا میں ضرور شریک ہوں۔“ [صحیح البخاری: 980]

زیب وزینت

ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے روز سرخ دھاریوں والی چادر پہنا کرتے تھے۔
[المعجم الأوسط لبطرانی: 7605]

تکبیرات پڑھنا

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عید کے دن صبح صبح سورج نکلنے ہی عید گاہ تشریف لے جاتے اور بلند آواز میں تکبیریں کہتے جاتے یہاں تک کہ جب امام (خطبہ کے لیے منبر پر) بیٹھ جاتا (تو تکبیریں پڑھنا چھوڑ دیتے۔)
[المصنف ابن ابی شیبہ: 5662]

فطرانہ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے دار کو لغو افروض باتوں سے پاک کرنے اور مساکین کو کھانا کھلانے کا انتظام کرنے کے لیے فطرانہ فرض کیا ہے۔ جس نے نماز عید سے پہلے ادا کیا اس کا صدقہ فطر شمار ہو گیا اور جس نے نماز عید کے بعد ادا کیا تو وہ عام صدقہ شمار ہوگا۔ [سنن ابی داؤد: 1609]

نماز سے قبل بیٹھا کھانا

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن کھجوریں کھائے بغیر عید گاہ کی طرف نہیں جاتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم طاق عدد میں کھجوریں کھاتے۔ [سنن الترمذی: 542]

خواتین کو عید گاہ لے کر جانا

ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہمیں حکم تھا کہ حائضہ عورتوں، کنواری لڑکیوں اور پردہ نشین عورتوں کو بھی عید گاہ لے جائیں، البتہ حائضہ عورتیں مسلمانوں کے اجتماع اور دعاؤں میں شریک ہوں اور نماز کی جگہ سے الگ رہیں۔ [صحیح مسلم: 2056]

نماز عید اور خطبہ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن نکلے اور (عید گاہ میں) دو رکعت نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناس سے پہلے نماز پڑھی اور ناس کے بعد۔ [صحیح البخاری، کتاب العیدین: 989]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز پڑھتے اور خطبہ نماز کے بعد دیتے تھے۔
[صحیح البخاری: 957]

اگر کسی کی عید کی (باجماعت) نماز چھوٹ جائے تو دو رکعت تہا پڑھ لے۔ [صحیح البخاری، کتاب العیدین، باب: 25]

باہم ملاقات و دعا

جبریل بن نفیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم عید کے دن آپس میں ملاقات کرتے تو ایک دوسرے کو یہ دعا دیا کرتے تھے۔

تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَ مِنكُمْ

اللہ ہم سے اور آپ سے (عبادت) قبول فرمائے۔

[نہام السنۃ فی التعلیل علی فقہ السنۃ: ص: 354]

راستہ تبدیل کرنا

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن ایک راستے سے جاتے اور پھر دوسرا راستہ بدل کر آتے۔ [صحیح البخاری: 986]

خوشی منانا

عید کے دن خوشی کے اظہار کے لیے ہلکے ہلکے گھیل کھیلنا یا اشعار پڑھنا جائز ہے۔ [صحیح البخاری: 949]

تکبیرات

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے،
اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے لیے سب تعریف ہے۔

Allah is greatest, Allah is greatest, there is no one to be worshiped except Allah,
and Allah is greatest, Allah is greatest, and all praises are for Allah.

[مصنف ابن ابی شیبہ: 5694]

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ
اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا ہے، اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریف ہے
اور صبح و شام اللہ کے لیے پاکیزگی ہے۔

Allah is greatest, most great, all abundant praises are for Allah and glory
of Allah day and night.

[صحیح مسلم: 1358]

الہدی سہیلی کیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

7-اے کے بیرونی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان

اسلام آباد: +92-51-4866125-9 +92-51-4866150-1

کراچی: +92-21-35844041-2 لاہور: +92-42-35239040-41

www.alhudapublications.org | www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

اگست 2019 | ایڈیشن: 6



05010046

